دینی معاملات میں تنازعات اور فرعی مسائل

حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے (تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ الأنعَام آیت ۵۷)

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا گیا تو ہم تم سے تمہارے چھوٹے گناہ معاف کردیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے (سُوۡرَةُ النِّسَاء آیت ۳۱)

کسی بھی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھو کیا پتا وہ اللہ کے ہاں بڑا گناہ ہو یا وہ بڑھ کر بڑے گناہ کے دائرے میں آجائے ۔ کسی بھی فرعی چھوٹے مسائل کو چھوٹا نہ سمجھو کیا پتہ وہ اللہ کے ہاں بڑے مسائل ہوں ۔

قرآن میں اللہ نے جتنے بھی احکام نازل کئے ہیں سب کے سب فرض ہیں سوائے انکے جس کو اللہ نے صاف بتا دیا ہے کہ وہ فرض نہیں ہیں، مثال کے طور پر تحجّد کی نماز ۔

@GlobalRightPath